

مقتدی خود کو مسبوق سمجھ کر نماز ادا کر لے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2072

تاریخ اجراء: 28 ربیع الاول 1445ھ / 15 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو مقتدی امام کے ساتھ شروع نماز سے شامل ہو، ایسا مقتدی جب امام کے ساتھ قعدہ اخیرہ میں ہو تو امام کے ساتھ سلام پھیرنے کے وقت وہ بھول جائے اور اپنے آپ کو مسبوق سمجھتے ہوئے، بقیہ رکعت پڑھنے کھڑا ہو جائے اور اس اضافی رکعت کا سجدہ بھی کر لے، پھر اسے یاد آئے کہ وہ تو مسبوق نہیں تھا، اس نے تمام رکعتیں امام کے ساتھ ہی پڑھی تھیں۔ اب ایسی صورت میں وہ شخص کیا کرے؟ کیا سجدہ سہو کر لینے سے اس کی نماز درست ہو جائے گی یا دوبارہ پڑھنی ہوگی؟ نیز اس صورت میں مقتدی کے امام کے ساتھ سلام نہ پھیرنے کی وجہ سے اس کی نماز میں کچھ فرق پڑے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو مقتدی کسی نماز میں ابتدا ہی سے امام کے ساتھ شامل ہو اور اس کی کوئی رکعت بھی امام کے ساتھ فوت نہ ہوئی ہو، ایسا مقتدی اگر قعدہ اخیرہ کے بعد سلام پھیرتے وقت بھول جائے اور اپنے آپ کو مسبوق سمجھ کر بقیہ رکعت ادا کرنے کھڑا ہو جائے تو ایسی صورت میں اگر اضافی رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے اسے یاد آ جائے کہ وہ مسبوق نہیں یعنی اس نے تو تمام رکعتیں امام کے ساتھ ہی ادا کی ہیں تو اب اس کیلئے حکم یہ ہے کہ وہ واپس لوٹ کر التحيات پڑھے بغیر، سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لے، اس کی نماز درست ہو جائے گی۔ اور اگر اس نے اضافی رکعت کا سجدہ کر لیا ہو، تو اب ایک رکعت اور ملا لے یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی نماز میں چھٹی، فجر میں چوتھی اور مغرب میں پانچویں رکعت مزید شامل کر لے اور آخر میں سجدہ سہو کرے، اس طرح وہ فرض نماز مکمل ہو جائے گی اور آخر کی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔

نیز جہاں تک اس صورت میں مقتدی کے امام کے ساتھ سلام نہ پھیرنے کی بات ہے تو اس کے متعلق حکم یہ ہے کہ شروع سے شامل رہنے والے مقتدی پر اگرچہ امام کے ساتھ سلام پھیرنا واجب ہوتا ہے اور بلا ضرورت شریعہ سے تاخیر کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ لیکن جو مقتدی اپنے آپ کو مسبوق سمجھتے ہوئے امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے، تو ظاہر ہے کہ اس نے امام کے ساتھ سلام نہ پھیر کر اس واجب کو جان بوجھ کر ترک نہیں کیا، بلکہ اُس سے بھول کے سبب یہ واجب ترک ہوا۔ اور جو واجب بھول کر چھوٹ جائے، اس کیلئے سجدہ سہو کافی ہوتا ہے۔ اور چونکہ یہاں دونوں ہی صورتوں میں اُس مقتدی پر ویسے ہی سجدہ سہو واجب ہے، لہذا وہ سجدہ سہو اس چھوٹے والے واجب کو بھی کفایت کرے گا اور نماز بہر حال درست ہو جائے گی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net